



سوال

(431) قبر پر پھول اور چادر چڑھانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قبر پر پھولوں کی چادر چڑھانا یا ہیئے جلانا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قبر پر پھولوں کی چادر چڑھانا کتاب وسنت سے ثابت نہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

«من أحدث فی امرنا ہذا ما لیس منہ فہو رد» (بخاری و مسلم)

یعنی "جو کوئی دین میں اضافہ کرتا ہے وہ مردود ہے۔"

اہل مغرب کی تقلید میں یہ قبیح رسم مسلمانوں میں داخل ہوئی ہے۔ (اعاذنا اللہ منہ)

اس کا مرتکب دین سے بے بہرہ جاہل اور نجی ہے۔ اور قبروں پر ہیئے جلانے والا شریعت کی نگاہ میں لعنت کا مستحق ہے ایک حدیث میں ہے: "قبروں پر چراغ جلانے والے پر

سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی ہے۔"

اس حدیث کی تشریح میں صاحب المرعاة فرماتے ہیں:

«وفیہ روضیح علی القبورین الذین ینون القباب علی القبور ویسجدون الیہا ویسرجون علیہا ویضعون الزہور والریاحین علیہا تکریمًا وتعظیمًا لاصحابہا» (۱/۴۸۶)

اس حدیث میں واضح تردید ہے۔ ان قبوریوں کی جو قبوروں پر ہیئے بناتے ان کی طرف سجدے کرتے ان پر چراغ جلانے اور ان پر تعظیم واحترام کی خاطر پھول اور خوشبو رکھتے ہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
الاسلامية
محدث فتوى

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 729

محدث فتویٰ